

13741 - اللہ تعالیٰ نے کائنات کو چھ یوم میں پیدا فرمایا

سوال

کیا یہ صحیح ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کائنات کو چھ یوم میں پیدا فرمایا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جی ہاں اللہ تعالیٰ نے آسمان وزمین اور جو کچھ بھی ان میں ہے چھ یوم میں پیدا فرمایا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے جس کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

یقیناً ہم نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اس کے درمیان ہے سب کو صرف چھ یوم میں پیدا کر دیا اور ہمیں تکان نے چھوا تک نہیں ق (38) -

تو اس آیت میں یہودیوں (اللہ تعالیٰ ان پر لعنت کرے) کے قول کا بطلان ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے آسمان وزمین کو چھ یوم میں پیدا فرمایا تو ہفتہ کے دن آرام فرمایا ، اللہ تعالیٰ ان کے اس قول سے بلند بالا اور پاک ہے -

اور قرآن مجید میں اس کی مزید تفصیل بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا جس کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

{ آپ کہہ دیجئے ! کہ کیا تم اس (اللہ) کا انکار کرتے اور تم اس کے شریک مقرر کرتے ہو جس نے دو دن میں زمین پیدا کر دی سارے جہانوں کا پروردگار وہی ہے ، اور اس نے زمین میں اس کے اوپر سے گاڑ دیئے اور اس میں برکت رکھ دی اور اس میں (رہنے والوں کی) غذاؤں کی تجویز بھی اسی میں چار دن میں کر دی ضرورت مندوں کے لیے یکساں طور پر -

پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں سا تھا پس اسے اور زمین سے فرمایا کہ تم دونوں خوشی سے آؤ یا ناخوشی سے دونوں نے عرض کیا ہم بخوشی حاضر ہیں ، تو دونوں میں سات آسمان بنا دیئے اور ہر آسمان میں اس کے مناسب احکام کی وحی بھیج دی اور ہم نے آسمان دنیا کو چرغوں سے زینت دی اور نگہبانی کی یہ تدبیر اللہ غالب و دانا کی ہے { فصلت (12) -

والله تعالیٰ اعلم .